احسان اور اسلام کے باطنی اور روحانی پہلو پر
قرآن کے نقطۂ نظر سے مبسوط اور فکر انگیز کتاب

آثار الاحسان

فی سیر السلوک والعرفان

جلد اوّل

تالیف

ڈاکٹر غلام قادر لون
ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی

دار المعارف
الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

آثار الاحسان
جلد اوّل
دار المعارف
الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

احسان اور اسلام کے باطنی اور رُوحانی پہلو پر
مُؤلف کے قلم سے عصرِ حاضر کا شاہکار

آثار الاحسان

فی سیرِ
السُّلوک والعِرفان

جلدِ اوّل

تألیف
ڈاکٹر علامہ خالد محمود
ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

دار المعارف
الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

115 قرآن [illegible]
111 [illegible]
119 [illegible]
162 [illegible]
230 [illegible]
231 [illegible]
417 [illegible]
183 [illegible]

نام کتاب ــــــــــ آثار الاحسان فی سیر السلوک والعرفان
تالیف ــــــــــ خالد محمود ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر
کتابت کمپیوٹر ــــــــــ حافظ محمد اقبال صاحب (برما)
کتابت فہرست ــــــــــ محمد حفیظ الحق صدیقی (خانیوال)
صفحات ــــــــــ ۴۹۶
اشاعت ــــــــــ ۱۹۹۸ء
ناشر ــــــــــ دار المعارف اردو بازار لاہور پاکستان
قیمت مجلد ــــــــــ ۱۹۵ روپے لاہور دس پاؤنڈ مانچسٹر

احسان الحق خاں ناظم دفتر دار المعارف سنت نگر لاہور

فہرست

دی گئی ہے اب یہ ضرورت مندوں کے ذمہ ہے کہ اپنے ارد گرد کے ماحول میں صادقین کی تلاش کریں اور پھر ہمیشہ انہی کے ساتھ رہیں

حصول کمالات نبوت میں اہل ولایت کی مختلف کوششیں اور نسبتیں

برصغیر پاک وہند میں جب سے مسلمانوں کی آمد ہوئی اسی نقطہ آغاز سے یہاں مشائخ طریقت ابھرے مسلمانوں نے اپنے اسلامی تعارف میں جہاں مسائل شریعت کو اساسی حیثیت دی راہ طریقت پر بھی وہ اسی ذوق وشوق سے چلے - یہاں طریقت جن مختلف راہوں سے متعارف ہوئی ہم یہاں ان سلاسل کا اجمالی تذکرہ کئے دیتے ہیں تفصیلی بحث آگے کہیں آئے گی (انشاء اللہ) ہمارے دور میں اگر کوئی شخص ان سلاسل کی نسبت سے اپنا صحیح کردار قائم نہیں رکھ سکا تو اسکے ذاتی کردار سے ان پورے سلسلوں کو طعن واستہزاء کا نشانہ نہیں بنانا انصاف سے بہت دور ہوگا -

برصغیر پاک وہند کے شیعہ حضرات اس راہ کے مسافر نہیں ہیں انکے اعتقاد میں بارھویں امام کسی مخفی مقام پر زندہ موجود ہیں انکے زندہ ہوتے ہوئے انہیں نہ کسی اور امام کی ضرورت ہے نہ کسی مرشد کی - انکے سوا مسلمانوں کے تمام طبقے تزکیہ قلب اور تصفیہ باطن کی اصولی حیثیت اور اس راہ میں دریافت کئے گئے اصول طریقت پر متفق ہیں

برصغیر پاک وہند کے چار روحانی سلسلے

۱- سلسلہ قادریہ

انکے مرشد عام عارف باللہ حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی (۵۶۱ ھ) قدس سرہ ہیں - آپ قطب فلک ولایت سمجھے جاتے ہیں آپ کا مزار بغداد (عراق) میں ہے

۲- سلسلہ چشتیہ

انکے مرشد عام حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری (۶۳۲ ھ) قدس سرہ ہیں - آپ ولایت کی دنیا میں سلطان الہند کہلاتے ہیں آپ کا مزار اجمیر شریف (بھارت) میں ہے

۳- سلسلہ سہروردیہ

س سلسلہ کے شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی (ابو حفص عمر بن محمد المتوفی ۶۳۲ھ)

ہیں - آپ کا مزار بغداد میں ہے آپ کے خلیفہ اجل حضرت شیخ بہاء الدین ذکریا ملتانی نے ہندوستان میں آپ کے سلسلے کو آگے بڑھایا

۴- سلسلہ نقشبندیہ

اس سلسلے کے شیخ حضرت خواجہ بہاء الحق والدین خواجہ نقشبند ہیں (شیخ محمد بن محمد البخاری ۷۹۱ ھ) ہیں آپ کے بعد اس سلسلہ کی زیادہ شہرت امام ربانی مجدد الف ثانی (۱۰۳۴ ھ) کے نام سے ہوئی ہے حضرت شیخ کا مزار سرہند شریف (بھارت) میں ہے

برصغیر پاک وہند میں اہل السنہ والجماعہ وہ بریلوی عوام ہوں یا مسلک دیوبند کے اہل علم یہ سب حضرات تزکیہ قلب اور اصلاح دل کی اس محنت میں کسی نہ کسی روحانی سلسلے سے وابستہ ہیں یہ علیحدہ بات ہے کہ کوئی حقیقت میں اس راہ کا طالب ہو اور کسی نے اس وابستگی کو اپنا کاروبار بنا رکھا ہو تاہم اسکے ایک دینی ضرورت ہونے پر ساری امت کا اجماع ہے - یہ صحیح ہے کہ چودھویں صدی میں بعض حلقوں کی طرف سے اس سلسلہ طریقت پر خاصا انکار بھی کیا گیا ہے لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ متاخرین کا اختلاف کسی پہلے کے ہوئے اجماع کو نہیں توڑ سکتا

اہل حدیث سلسلہ ارادت میں

اہل حدیث (باصطلاح جدید) حضرات میں مولانا عبدالجبار غزنوی ثم امرتسری نقشبندی سلسلے میں بیعت تھے اور بہت سے اہل حدیث ان سے بیعت تھے آپ مولانا محمد داود غزنوی کے والد ہیں آپ کی کتاب اثبات الالہام والبیعہ اس موضوع پر معروف ہے آپ نے کتاب وسنت سے ثابت کیا ہے کہ بیعت سلوک اور الہام خداوندی دونوں برحق ہیں - یہ تصوف کی دنیا اسلام کا کوئی نیا اڈیشن نہیں ہے یہ اسی پرانے اسلام کا ایک ذوق مسلسل ہے کسی ایک بزرگ سے طریقت کا یہ تعلق شرک فی الرسالت نہیں ہے -

ان سلسلوں کے علاوہ کچھ اور سلسلے بھی ہیں جیسے سلسلہ اویسیہ سلسلہ شاذلیہ وغیرہ لیکن وہ زیادہ معروف نہ ہوسکے نہ انکی خانقاہیں کہیں ان ناموں سے قائم ہوئیں پھر ان سلاسل اربعہ کی کچھ اپنی شاخیں ہیں جیسے چشتیہ نظامیہ چشتیہ صابریہ نقشبندیہ مجددیہ قادریہ رحمانیہ قادری نوشاہی وغیرہ - سلاسل کی بحث میں انشاء اللہ ہم ان پر بھی کچھ تفصیلی گفتگو کریں گے